435

آیات نمبر 34 تا 44: اس سے پچھلی آیات میں فرعون کے خاندان کے ایک شخص کی، جو
موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آیا تھا تقریر بیان کی گئی تھی۔ یہاں اس کی تقریر کا بقیہ حصہ
بیان کیا گیا ہے۔

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا
جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے
تھے لیکن تم ان کی لائی ہوئی نشانیوں کے بارے میں ہمیشہ شک ہی میں مبتلا رہے
حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ یہاں تک کہ جب
وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اب اس کے بعد اللہ کوئی رسول نہیں
بھیجے گا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚ۳۴ اللہ اسی طرح ان
لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شکوک وشبہات میں
رہنے والے ہیں الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ
ایسے لوگ جو اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں جبکہ ان کے پاس کوئی
سند بھی نہ آئی ہو كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ ان کا یہ رویہ
اللہ اور اہل ایمان کے نزدیک بہت ہی ناپسندیدہ ہے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۳۵ اللہ اسی طرح ہر متکبر و سرکش شخص کے دل پر مہر لگا دیتا
ہے وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۳۶
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ اور فرعون

نے کہا کہ اے ہامان! میرے لئے ایک اونچا محل بنوادے تاکہ میں اس پر چڑھ کر ان
راستوں پر پہنچ جاؤں جو راستے آسمانوں تک پہنچانے والے ہیں پھر میں وہاں سے
جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھ سکوں اور حقیقت یہ ہے کہ میں تو موسیٰ کو جھوٹا ہی
سمجھتا ہوں وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ اور
اس طرح فرعون کے لئے اس کے برے اعمال اس کی نظر میں خوشنما بنادئے گئے اور
اسے راہ راست سے روک دیا گیا وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ اور
فرعون کی ہر تدبیر کا انجام ناکامی کی صورت ہی میں نکلا [رکوع ۴] وَ قَالَ الَّذِيْٓ
اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۚ﴿۳۸﴾ اور وہ شخص جو ایمان لاچکا
تھا کہنے لگا کہ اے میری قوم! میری پیروی کروتو میں صحیح راستے کی طرف تمہاری
رہنمائی کروں گا يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ
هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ اے میری قوم کے لوگو! یہ دنیا کی زندگی تو محض چند روز فائدہ
اٹھانے کی چیز ہے اور ہمیشہ رہنے کا گھر تو آخرت ہی ہے مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا
يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ جو شخص کسی برائی کا مرتکب ہوگا تو اسے صرف اسی برائی کے
برابر سزا دی جائے گی وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ اور جو شخص نیک
اعمال کرے گا، خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل
ہوں گے جہاں انہیں بے حدوحساب رزق دیا جائے گا وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَى النَّارِ ؕ﴿۴۱﴾ اے میری قوم کے لوگو! تمہارا بھی عجیب
حال ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی آگ کی طرف
دعوت دے رہے ہو تَدۡعُوۡنَنِیۡ لِاَكۡفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشۡرِكَ بِهٖ مَا لَيۡسَ لِیۡ بِهٖ
عِلۡمٌ وَّاَنَا اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى الۡعَزِيۡزِ الۡغَفَّارِ﴿۴۲﴾ تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں
اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤں جس کے بارے
میں مجھے خود بھی کوئی علم نہیں اور میں تمہیں اس ہستی کی طرف دعوت دے رہا ہوں
جو بہت زبردست اور نہایت مغفرت کرنے والا ہے لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدۡعُوۡنَنِیۡۤ
اِلَيۡهِ لَيۡسَ لَهٗ دَعۡوَةٌ فِى الدُّنۡيَا وَلَا فِى الۡاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ
اَنَّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ هُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ﴿۴۳﴾ یہ بات یقینی ہے کہ جس چیز کی طرف تم
مجھے بلاتے ہو وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور ہم
سب کو بالآخر اللہ ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے اور جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں وہی
اہل جہنم ہیں جن بتوں کی پرستش کی دعوت تم مجھے دے رہے ہو نہ دنیا میں انہیں پکارنے کا کوئی
فائدہ ہے اور نہ آخرت میں فَسَتَذۡكُرُوۡنَ مَاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَى
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ﴿۴۴﴾ آج میں جو کچھ کہہ رہا ہوں، عنقریب تم اسے یاد
کروگے اور میں تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کا نگہبان
ہے

[#435]

Verses 34 to 44: In the previous verses, the speech of a member of Pharaoh's household who had believed in Prophet Moses, was described. Here, the continuation of his speech is narrated.

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ

And Joseph did come to you before with clear [and miraculous] signs, but you [always] remained in doubt about [the signs] he brought to you.

حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ

Until, when he died you said, " Allah will never send any messenger after him."

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾

Allah thus leaves to stray whoever is exceedingly rebellious and doubting.

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ

Those who dispute concerning the signs of Allah [revealed to His messengers], without any [divine] authority having come to them.

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

This [attitude] is greatly detested by Allah and by those who believe.

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾

Thus, does Allah set a seal upon the heart of every arrogant and rebellious person.

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ
الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ
اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ

And Pharaoh said, "O Haman! Build for me a lofty tower so that I may reach the pathways–the pathways to the heavens–so that I may look at the God of Moses, though I truly think he is a liar."

وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ
السَّبِيْلِ ؕ

And thus, Pharaoh's evil deeds were made fair seeming to him, and he was prevented from following the [right] path.

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ركوع [۴]

And [evil] scheming of Pharaoh ultimately ended but in ruin!

وَ قَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِیْلَ
الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ۚ

And the man who had believed said, "O my people! Follow me, I shall guide you to the right path."

یٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ٘ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ
هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

O my people! This worldly life is merely an enjoyment for a short period, and indeed it is the Hereafter that is the home of permanent settlement.

مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَاۚ

Whoever commits an evil deed, he shall not be recompensed but only with the like of it.

وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

And whoever does righteous deeds, whether male or female, while being a believer, then they shall enter Paradise, where they shall be provided with sustenance without measure.

وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾

O my people! How is it that, I call you to salvation, while you invite me to the Fire [of Hell].

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ
عِلْمٌ ۡ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

You invite me to disbelieve in Allah and to associate with Him [false gods] of which I have no knowledge, while I invite you to [believe] in the One, who is All-Mighty, Most Forgiving!

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ
هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

It is certain that what you call me to worship is not worthy of being invoked, neither in this world nor in the Hereafter. Indeed, we shall all [ultimately] return to Allah, and that the transgressors are the companions of Fire [of Hell].

The idol gods, you are inviting me to worship can neither benefit in this world nor in the Hereafter.

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ﴿۴۴﴾

And soon [the time will come when] you will remember what I say to you [now]; [As for me], I entrust my affairs to Allah. Indeed, Allah is All-seeing of all His servants.